چند طلبہ نے اردو زبان میں "محاسن اسلام" پر نہایت دلچسپ اعلیٰ تقریریں کیں۔ اگرچہ گلدستہ کا ہر پھول اپنی خوشبوئی اور خوشنمائی میں نرالا تھا لیکن انعامی تقابل ہونیکی وجہ سے جناب صدر نے تمام تقریروں پر نہایت قابلیت سے نمبر عطا کئے جس کے مطابق جناب مہتمم صاحب مدظلہ العالی کی طرف سے علی قدر مراتب گرانقدر انعامات تقسیم کئے گئے۔ مولوی حاکم علی عربی تقریر میں اول آنیوالے کو چاندی کا بیش قیمت قلمدان مع نقرئی قلم دوات کے اور مولوی لطیف الدین اردو تقریر میں اول آنیوالے کو ایک قیمتی فونٹین پن اور ایک نقرئی قلم اور دوسرے طلبہ کو مختلف قسم کے قیمتی فونٹین پن دئے گئے انعام پانیوالوں کے نام مع جماعت و نمبرات حسب ذیل ہیں۔

شعبہ اول عربی: مولوی عبد الغفار بستی (متعلم جماعت ہشتم) ۷۹۔ مولوی محمد لقمان متعلم جماعت ہشتم ۷۵۔ مولوی حاکم علی متعلم جماعت ہفتم ۹۰۔ مولوی ہارون الرشید متعلم جماعت ششم ۷۰۔ مولوی عبد الجلیل جماعت پنجم ۸۰۔

شعبہ دوم اردو:۔ لطیف الدین متعلم جماعت چہارم ۶۰۔ عبد الخالق جماعت سوم ۵۸۔ ابوالخیر جماعت دوم ۵۵۔ برکت اللہ ادنی ۶۰۔ اکبر ادنی ۵۰۔

(ایڈیٹر)

الثناء على المحدّث

لمولوي عبد الغفور البسكوهري المدرس بدار الحديث الرحمانية

يرى فيه نظم اللفظ في سلك مقصد ... كأن عقود الدر في جيد اغيد
مُخدرةٌ فيه معانٍ نفيسةٌ ... كحسناء في قصر منيف مُمرد
به لذة شوقية لنواظر ... وحظ عظيم للنهى المتوقد
تميل اليه العارفون صبابة ... يقولون في رفع وعز تخلّد
هنيئا لاصحاب الحديث محدث ... يحدث اخبار النبي محمد
يقود الى امر يزينك دائما ... ويمنع عن امر يشينك في غد
ويهدي سبيلا يرتضيه الهنا ... وينهى عنيفا عن طريقة مُلحد
امنهوم علم ذا المحدث مغنم ... بدار اليه لا ابالك ترشد
ايا آشا طول الحيوة من الهدى ... هلم اليه نلت غاية مقصد
رسائل اخرى منه سنا كبيرة ... واقرأ منها ذا واعلم فاقتد
وصاحب رحمانية دام عزه ... يقوم به روما لاعظم مقصد
تصدى لتبليغ الشريعة باذلا ... كريما ثمينا من طريف ومُتلد

يفوز بحسنى عاجل ثم اجل
على رغم انف الحاسد المتشدد